

## 140711-مسجد میں نمازوں کے سامنے اسکرین لگانے کا حکم

سوال

سوال : یہاں نو ٹیکھم میں ایک مسجد ہے جہاں پہلی منزل پر ڈیکھیں اسکرین لگائی گئی ہے تاکہ گراونڈ فلور پر موجود امام کو پہلی منزل والے لوگ دیکھ سکیں، پہلی منزل کھلا ہاں ہے اور قبلے کی جانب اسکرین لگائی گئی ہے تاکہ لوگ امام کو دیکھ سکیں۔

ہم نے انہیں کہا کہ اگر ایسا کرنا درست ہوتا تو ہمیں حرم مکی میں اسکرین لگائی چاہیے تھی، لیکن اللہ تعالیٰ نے ان جگہوں کو ایسی حرکتوں سے پاک رکھا ہے۔

تو یا تمام مساجد کی پہلی منزل پر ڈیکھیں اسکرین لگانا جائز ہے؟

پسندیدہ جواب

مسجد کے قبلے کی سمت میں ایسی ڈیکھیں اسکرین لگانے میں کوئی حرج نہیں ہے؛ کیونکہ مفتادی ان اسکرینوں کی وجہ سے امام کو ضرورت پڑنے پر دیکھ سکتے ہیں، ایسی اسکرین جائے نماز برائے خواتین، اور مسجد کے اوپر یا نیچے والی منزلوں میں لگائی جا سکتی ہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ ڈیکھ اسکرین نہ ہو بلکہ امام کی نقل و حرکت منتقل کرنے کیلئے منصہ اسکرین ہو۔

اس طرح سے امام کی حرکات و سخنات دیکھ کر امام کی اقدام زیداً اچھے انداز میں ہو سکتی ہے، جس کے نتیجے میں امام کی حالت نامعلوم ہونے کی وجہ سے پیدا ہونے والا خلل بھی ختم ہو جائے گا، خصوصی طور پر ایسے حالات میں جب امام بھول جائے یا سجدہ تلاوت یا سجدہ سو کرے۔

تاہم نمازی کو پاہیزے کہ اپنے سجدے کی جگہ پر ہی نظر کھیں اور اسکرین کی طرف ضرورت پڑنے پر ہی دیکھیں۔

اگر ایسی اسکرین حرمین شریفین میں نہیں لگائی گئیں تو اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ اس طرح کی اسکرین لگانا منع ہے؛ کیونکہ ہر مسجد کی صورت حال الگ ہوتی ہے۔

اور اگر یہ اسکرین کو شرعاً اور مفید معلومات منتقل کرنے کیلئے ہو تو پھر قبلے کی جانب لگانا درست نہیں ہے بلکہ اسے مخالف سمت میں لگائیں تاکہ نمازوں کی نماز میں خلل کا باعث نہ ہو۔

اور اگر سوال کا مقصد یہ ہے کہ خطبہ جمعہ کے دوران اس اسکرین کو چلایا جائے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں ہے؛ کیونکہ براہ راست خطبہ پر نظر کھنایا اسکرین کے ذریعے خطبہ کو دیکھتے ہوئے گھنگو سننا دچھپی اور غور سے سنبھلیے معاون ثابت ہو گا، چنانچہ یہی وجہ ہے کہ دوران خطبہ خطبہ کی جانب دیکھنا منسون ہے۔

واللہ عالم۔